بائیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 13 جنوری 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ خوراک

پنجاب کی خوراک پالیسی و دیگر تفصیلات

***1025: چودھری جاوید احمد ایڈووکیٹ: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) صوبہ پنجاب کی خوراک پالیسی کیا ہے، کیا محکمہ خوراک صرف گندم کی خرید و فروخت کرتا ہے؟

(ب) محکمہ خوراک کہاں سے معلومات حاصل کر کے خریداری کا ہدف مقرر کرتا ہے، خریداری قیمت کا تعین کن عوامل پر انحصار کرتے ہوئے کیا جاتا ہے؟

(ج) محکمہ خوراک کے پاس گندم و دیگر اجناس کے کتنے سٹور پختہ، نیم پختہ یا دیگر موجود ہیں اور ان کی گنجائش کتنی ہے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 04 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 13-اگست 2008)

جواب

وزیر خوراک

(الف) صوبہ پنجاب کی خوراک پالیسی کسان کی گندم کی پیداوار کی مناسب قیمت کی بروقت ادائیگی پر مبنی ہے، تاکہ صوبہ کے عوام کی آٹا وغیرہ کی ضروریات مستقل طور پر بغیر کسی دقت کے پوری کی جا سکیں۔ جی ہاں محکمہ خوراک صرف گندم کی خرید و فروخت کرتا ہے۔

(ب) محکمہ خوراک خریداری کا ہدف مقرر کرنے کے لئے محکمہ شماریات اور محکمہ زراعت کے مہیا کردہ اعداد و شمار بابت بجائی کردہ زمین اور فی ایکڑ اوسط پیداوار کے علاوہ سابقہ سالوں کے دوران خرید کردہ مقدار گندم کی اوسط بنیاد پر خریداری کا ہدف مقرر کرتا ہے، خریداری کی قیمت کا تعین وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے۔

(ج) محکمہ خوراک کے پاس گندم ذخیرہ کرنے کے لئے صوبہ بھر میں 21.76 لاکھ میٹرک ٹن قابل استعمال معیاری گنجائش ذخیرہ ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 جنوری 2009)

پنجاب میں گندم خریدنے کی تفصیلات

***3923: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

پنجاب میں یکم اپریل تا 31 مئی 2009 گندم خریداری مراکز پر حکومت نے کتنی گندم خریدی؟

(تاریخ وصولی 21 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر خوراک

یکم اپریل تا 31 مئی 2009 خریداری مراکز پر 5724655 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی، ضلع وار خرید گندم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2010)

ضلع وہاڑی، گندم سٹور کرنے کے لئے گوداموں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4199: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) وہاڑی میں گندم سٹور کرنے کے گودام کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان میں گندم سٹور کرنے کی کیپسٹی کتنی ہے؟

(ج) اس وقت ان گوداموں میں کتنی گندم سٹور ہے؟

(د) اس ضلع میں اس وقت کتنی گندم کھلے آسمان کے نیچے پڑی ہے؟

(ہ) کھلے آسمان کے نیچے پڑی ہوئی گندم کو محفوظ کرنے کے لئے حکومت کیا اقدام اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 02 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2009)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع وہاڑی میں گودام شہر میں .بنی شیل وہاڑی، پی آر وہاڑی، بورے والا، پی آر سینٹر میلسی اور گگو میں واقع ہیں۔

(ب) ان سنٹروں میں معیاری ذخیرہ کاری گوداموں کی گنجائش کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نام سینٹر	معیاری ذخیرہ کاری کی گنجائش (میٹرک ٹن)
پی آر وہاڑی	11500
.بنی شیل وہاڑی	74500
بورے والا	11000
گگو	5000
پی آر میلسی	8000
میزان	110000

(ج) اس وقت ان گوداموں کی ذخیرہ کاری گندم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام سینٹر	ذخیرہ کردہ گندم (میٹرک ٹن)
پی آر وہاڑی	13973
بنی شیل وہاڑی	65012
بورے والا	9135
گگو	2775
پی آر میلسی	8742
میزان	99637

(د) اس وقت ضلع میں 111106.300 میٹرک ٹن گندم کھلے آسمان تلے پڑی ہوئی ہے-

(ہ) کھلے آسمان تلے ذخیرہ کردہ گندم کو تھڑاجات پر سٹور کیا گیا- گندم کو موسمی اثرات اور کیڑے مکوڑوں سے بچانے کے لئے ترپالوں سے ڈھانپا گیا اور زہر آلود دھونی کا عمل بھی پولی تھین شیٹ کے نیچے کیا گیا- جناب وزیر اعلیٰ پنجاب نے اعلیٰ سطحی کمیٹیاں بنائیں جن میں منتخب نمائندے بھی شامل تھے- ہر ضلع کے خریداری مراکز کا معائنہ کیا- محکمہ خوراک کے گندم کے حفاظتی انتظامات کو سراہا-

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

جدید طرز کے گودام برائے سٹوریج گندم بنانے کی تفصیلات

*4200: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت صوبہ کے پانچ بڑے شہروں میں جدید طرز کے گودام برائے سٹوریج گندم بنا رہی ہے؟

(ب) ان شہروں کے نام کیا ہیں؟

(ج) یہ منصوبہ کن مراحل میں ہے اور اس کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) ان میں گندم سٹور کرنے کی کیپسٹی کتنی ہو گی؟

(ہ) کیا حکومت یہ گودام ان شہروں میں بنا رہی ہے جہاں گندم کی پیداوار زیادہ ہوتی ہے؟

(تاریخ وصولی 02 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2009)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یہ درست نہ ہے کہ حکومت پنجاب 5 بڑے شہروں میں جدید طرز کے گودام برائے ذخیرہ کاری گندم بنارہی ہے۔ حقیقت یوں ہے کہ حکومت پنجاب جدید قسم کی ذخیرہ کاری گندم کے لئے مطالعہ بذریعہ P&D ڈیپارٹمنٹ کروارہی ہے۔ان کی پیشگی سفارشات کی روشنی میں 20% گودام جن علاقوں میں گندم کی کمی ہے اور 80% ان علاقوں میں جہاں پر گندم زیادہ ہوتی ہے بنائے جائیں گے۔

(ب) حکومت پنجاب نے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی ہے اس کمیٹی نے فی الوقت 19 اضلاع میں 770000 میٹرک ٹن گنجائش کے گودام تعمیر کرنے کی سفارش کی ہے جس کی تفصیل گوشوارہ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گندم ذخیرہ کرنے کے منصوبے ابھی ابتدائی مراحل میں ہیں اس کی لاگت کا تخمینہ ابھی ہونا باقی ہے تاہم P&D ڈیپارٹمنٹ کے مطالعہ کی روشنی میں کون سے جدید گودام حاضر ضرورت کے لئے موزوں ہیں، تعمیر کئے جائیں گے۔

(د) ان میں گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش 770000 میٹرک ٹن ہوگی تفصیل کا گوشوارہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) یہ درست ہے کہ حکومت گندم کے پیداواری علاقوں میں زیادہ گودام بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

صوبہ میں پختہ گوداموں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***4213: چودھری محمد اسد اللہ:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ کے 2009 میں صوبہ میں اپنے پختہ گوداموں کی تعداد کیا تھی اور کرایہ پر کتنے تھے اور ان میں گندم ذخیرہ کرنے کی کتنی گنجائش تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گندم کو پختہ گوداموں کے علاوہ اوپن گوداموں میں بھی رکھا جاتا ہے اگر ہاں تو 2009 میں ضلع وار ان کی تعداد کیا تھی؟

(ج) کیا حکومت اوپن گوداموں کی بجائے نئے پختہ گودام تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 05 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2009)

جواب

وزیر خوراک

(الف) محکمہ خوراک پنجاب کے پاس قابل استعمال گوداموں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	قسم گودام	تعداد	معیاری ذخیرہ کاری گنجائش (میٹرک ٹن)
1	گھر نما گودام	1768	1585600
2	سائیلوز	21	82000
3	بنز	4297	153515
4	بنی شیل	216	350400
5	پرائیویٹ گودام		600592
	میزان		2772107

ضلع وار گوداموں کی تفصیل گوشوارہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ دوران سال 2009 گندم گوداموں کے علاوہ کھلے آسمان تلے تھڑاجات پر رکھی گئی ہے جس کی تفصیل گوشوارہ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت نئے گودام تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اس سال تعمیر کی مد میں 100 ملین روپے مختص کئے ہیں۔ سکیموں کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام جگہ جہاں گودام تعمیر ہونے ہیں۔	معیاری ذخیرہ کاری گنجائش (میٹرک ٹن)
1	ڈیرہ غازی خان	15000
2	تونسہ	15000
3	کروڑ ضلع لیہ	5000
	میزان	35000

(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2009)

گوجرانوالہ ڈویژن میں فلور ملز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4214: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ ڈویژن میں کتنی فلور ملز ہیں، ان کے نام اور کہاں واقع ہیں نیز ان میں آٹے کی Grinding کی کتنی Capacity ہے؟

(ب) یکم جنوری 2007 تا 31 دسمبر 2008 کے دوران ہر ایک ملز کو کتنی مقدار میں گندم کا کوٹہ دیا گیا اور کوٹہ فراہم کرنے کا طریقہ کار کیا ہے؟

(ج) کیا مذکورہ عرصہ میں کسی ملز کو سپیشل کوٹہ دیا گیا، اگر ہاں تو اس ملز کا نام اور مہیا کیا گیا کوٹہ کیا تھا، تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 05 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2009)

جواب

وزیر خوراک

(الف) گوجرانوالہ ڈویژن میں فلور ملز کے نام، جہاں واقع ہیں اور ان کی پسائی کی گنجائش گوشوارہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) یکم جنوری 2007 تا 31 دسمبر 2008 جن فلور ملوں کو گندم فراہم کی گئی اس کی تفصیل منسلکہ گوشوارہ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے- ضلع وار گندم کا اجرا شہری آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے مقرر کیا جاتا ہے- یہ کوٹہ ضلع میں واقع فلور ملوں میں پسائی کی گنجائش کے تناسب کو مدنظر رکھ کر تقسیم کیا جاتا ہے-

(ج) اس عرصہ میں کسی فلور ملز کو سپیشل کوٹہ جاری نہ ہوا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2009)

جدید معیار کے مطابق ذخیرہ گاہوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*5027: چوہدری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب زرعی اجناس کے لئے حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق جدید معیار کی ذخیرہ گاہیں قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ انہیں زیادہ عرصہ تک محفوظ رکھا جاسکے اگر ہاں تو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ سہولت کاشتکاروں کو فراہم کی جائے گی اگر ہاں تو اسکی شرائط کیا ہوں گی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) مذکورہ منصوبہ پر تخمینہ لاگت کیا ہوگا اور ان ذخیرہ گاہوں کا منصوبہ ابھی کس مرحلہ پر ہے کیا اس میں پرائیویٹ سیکٹر کو بھی شامل کیا جائے گا، منصوبہ کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2009)

جواب

وزیر خوراک

(الف) محکمہ خوراک کے پاس زیادہ تعداد میں گندم ذخیرہ کرنے کے لئے گھر نما گودام ہیں جن میں گندم بوریوں کی شکل میں ذخیرہ کی جاتی ہے۔اس کے علاوہ پنجاب حکومت کے پاس بنز بھی موجود ہیں جن میں کھلی گندم سٹور کی جاتی ہے۔یہ ذخیرہ گاہیں زیادہ تر اپنی مدت پوری کر چکی ہیں اور اس وقت ذخیرہ کاری کے لئے مکمل طور پر موزوں نہیں ہیں۔

ترقی یافتہ ممالک میں زرعی اجناس کو ذخیرہ کرنے کے لئے سائیلوز تعمیر کئے جاتے ہیں۔لمبا عرصہ ذخیرہ کرنے کے لئے کنکریٹ کے سائیلوز جب کہ مختصر عرصہ کے لئے سٹیل سائیلوز فارموں کی سطح پر تعمیر کئے جاتے ہیں۔

ہمارے ملک میں سائیلوز تعمیر کرنے کا رجحان اب ہو رہا ہے۔لیکن سائیلوز تعمیر کرنے کی تکنیکی صلاحیت موجود نہ ہے۔محکمہ خوراک نے اس نئی سٹوریج کو تعمیر کروانے سے پہلے مناسب سمجھا کہ ماہرین سے سٹڈی کروایا جائے کہ کس قسم کے گودام ہمارے موسم میں زیادہ موزوں ہو سکتے ہیں۔محکمہ منصوبہ بندی پنجاب نے TAMA سے اس پر سٹڈی کروائی،انہوں نے کنکریٹ کے سائیلوز کو ہمارے موسمی لحاظ سے موزوں قرار دیا نیز یہ بھی کہا کہ سٹوریج کا سائز ایک جگہ پر 20000 میٹرک ٹن سے کم نہیں ہونا چاہیے۔ اس رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ پنجاب کی سٹوریج کی مزید ضروریات 2025 تک 30 لاکھ ٹن تک ہو جائیں گی۔

(ب)اس قسم کی ذخیرہ گاہیں سرکاری سطح پر تعمیر کی جائیں گی محکمہ خوراک کاشت کاروں سے گندم خرید کر ان میں سٹور کرے گا۔

(ج) اوپر درج سٹڈی پر عمل درآمد کرتے ہوئے محکمہ خوراک نے کنکریٹ سائیلوز کی تعمیر کا کام ڈی جی خان، تونسہ اور کرڑ میں شروع کرنے کے لئے محکمہ C&W سے درخواست کی کہ کنکریٹ سائیلوز کی ڈرائینگ اینڈ ڈیزائیننگ مکمل کر کے لاگت کا تخمینہ مکمل کیا جائے۔مزید براں حکومت پنجاب نے محکمہ

C&W کواس کام کے لئے 100 ملین روپے جاری کئے ہیں-بد قسمتی سے محکمہ C&W نے واپس لکھا

کہ محکمہ C&W مطلوبہ اہلیت نہ ہونے کی بنا پر کام نہیں کر سکتا-اس بنا پر ابھی تک کام شروع نہ ہو سکا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2010)

لاہور-محکمہ خوراک میں بھرتی کی تفصیلات

*5569:جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2009 سے آج تک ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ لاہور کے تحت کتنے ملازمین کو کس کس گریڈ اور اسامی پر بھرتی کیا گیا ان کے نام، ولدیت، تعلیمی قابلیت، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب) کیا ان ملازمین کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا تو میرٹ کا طریقہ کار و میرٹ لسٹ فراہم کریں؟

(ج) کتنے ملازمین کو رولز میں نرمی کر کے بھرتی کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ لاہور کے تحت یکم جنوری 2009 سے آج تک کوئی بھرتی نہ ہوئی ہے-

(ب) چونکہ کوئی بھرتی نہ ہوئی ہے اس لئے میرٹ کا سوال پیدا نہ ہوتا ہے-

(ج) چونکہ کوئی بھرتی نہ ہوئی ہے اس لئے رولز میں نرمی کا سوال پیدا نہ ہوتا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2010)

لاہور-گندم کی خرید کے لئے رقم کی فراہمی کی تفصیلات

*5570:جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ لاہور کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران گندم کی خرید کے لئے کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) ان دو سالوں کے دوران کتنا باردانہ فراہم کیا گیا؟

(ج) کتنا باردانہ تقسیم کیا گیا اور کتنا خورد برد کر لیا گیا؟

(د) ان دو سالوں کے دوران ڈپٹی ڈائریکٹر لاہور نے کتنی گندم خرید کی، تفصیل سنٹر وائز بتائیں؟

(ہ) ان دو سالوں کے دوران کتنی رقم کی خورد برد کا انکشاف ہوا اور کتنے ملازمین کے خلاف قانونی اور محکمانہ کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) لاہور ڈویژن کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران گندم کے لئے مبلغ 45397308096/- اور 2252667079/- روپے فراہم کئے گئے۔

(ب) لاہور ڈویژن کو سال 08-2007 میں 724294 لاکھ جیوٹ بیگ (100 کلو گرام فی بیگ) اور 974446 لاکھ پی پی بیگ (50 کلو گرام فی بیگ) فراہم کئے گئے اور 09-2008 کے دوران 190790 لاکھ جیوٹ بیگ (100 کلو گرام فی بیگ) اور 3241310 لاکھ پی پی بیگ (50 کلو گرام فی بیگ) فراہم کئے گئے۔

(ج) لاہور ڈویژن میں 499599 لاکھ جیوٹ بیگ (100 کلو گرام فی بیگ) اور 3388248 لاکھ پی پی بیگ (50 کلو گرام فی بیگ) تقسیم کئے گئے جس میں کسی قسم کی کوئی خورد برد نہ ہوئی۔

(د) لاہور ڈویژن نے سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران مندرجہ ذیل گندم خرید کی:-

نام سنٹر	خرید کردہ گندم	خرید کردہ گندم سال
	2007-08	2008-09
رائے ونڈ	1085.600 M.T	1260.150 M.T
رکھ چھبیل	1859.600 M.T	1055.300 M.T
برکی	2057.250 M.T	2410.860 M.T
کاہنہ	14.860 M.T	676.893 M.T
شیخوپورہ	3220 M.T	21512 M.T
فاروق آباد	7199 M.T	1119.9 M.T
مریدکے	1265 M.T	7167 M.T
مانانوالہ	2440 M.T	5291 M.T
نارنگ	3817 M.T	5716 M.T

خانقاہ ڈوگراں	5131 M.T	14050 M.T
صفدرآباد	3012 M.T	4897 M.T
سانگلہ ہل	3000 M.T	2548 M.T
شاہ کوٹ	3443 M.T	1323 M.T
ننکانہ	3722 M.T	19505 M.T
واربرٹن	2484 M.T	7000 M.T
پنواں	2001 M.T	3470 M.T
فیض آباد	0	1310 M.T
مقبول پور میانی	1309 M.T	0
قصور	238.500 M.T	3306.900 M.T
کھڈیاں	2156.600 M.T	2519.400 M.T
عثمان والا	4741.600 M.T	3438 M.T
چونیاں	2724.100 M.T	4813.500 M.T
تلونڈی	1787.900 M.T	4459.400 M.T
پتوکی	2900 M.T	5652.500 M.T
حبیب آباد	3830.800 M.T	4063 M.T
کوٹ رادھا کشن	155.400 M.T	1817.200 M.T
شام کوٹ	0	4009.600 M.T

(ہ) لاہور ڈویژن میں ان دو سالوں کے دوران کسی قسم کی خورد برد کا کوئی انکشاف نہیں ہوا لہذا محکمانہ کارروائی کی نوبت نہ آئی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2010)

سال 2009، دھان کی فروخت کی تفصیلات

*5619: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2009 میں دھان کی سرکاری خریداری کے لئے حکومت نے کیا قیمت مقرر کی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سال 2009 کے دوران کسان مارکیٹ میں 600 روپے فی من دھان فروخت کرنے پر مجبور تھے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2009 میں حکومت نے دھان کی خریداری کی قیمت 1250 روپے مقرر کر رکھی تھی؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) سال 2009 میں سپر باسمتی کی خریداری قیمت 1250 روپے فی چالیس کلو گرام وفاقی حکومت نے مقرر کی تھی۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ سال 2009 میں حکومت پنجاب نے گوجرانوالہ اور شیخوپورہ کے اضلاع میں دھان کی خریداری 1250 روپے فی چالیس کلو گرام پر کی اگرچہ حکومت پنجاب کی ذمہ داری میں دھان کی خریداری شامل نہ ہے۔ حکومت پنجاب کی اس مداخلت کی وجہ سے دھان کے نرخ مارکیٹ میں انتہائی معقول اور مناسب ہو گئے تھے لہذا یہ کہنا درست نہ ہے کہ کسان 600 روپے فی من دھان فروخت کرنے پر مجبور تھے۔

(ج) یہ درست ہے کہ سال 2009 میں وفاقی حکومت نے سپر باسمتی کی خریداری کی قیمت 1250 روپے مقرر کی تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2010)

پنجاب میں گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش کو بڑھانے کی تفصیلات

*5744: انجنیئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں گندم ذخیرہ کرنے کی کتنی گنجائش حکومت کے پاس موجود ہے، کیا یہ گنجائش کافی ہے اور اگر نہیں تو اس گنجائش کو بڑھانے کے لئے حکومت کہاں کہاں مزید گودام بنا رہی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گندم کو ذخیرہ کرنے کے لئے پہلے فائبر گلاس کے بھڑولے استعمال کرنے کی تجویز تھی مگر اب کنکریٹ کے پختہ گودام بنانے کا منصوبہ ہے؟

(ج) موجودہ مالی سال 10-2009 کے لئے اس ضمن میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور اس سے گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش میں کتنا اضافہ متوقع ہے؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2010 تاریخ ترسیل 13 اپریل 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) گندم ذخیرہ کرنے کے لئے حکومت پنجاب کے پاس 21.71 لاکھ میٹرک ٹن زیر استعمال معیاری گنجائش کے گودام موجود ہیں۔ان گوداموں میں ذخیرہ کاری ڈھانکیں بڑھانے سے تقریباً 27 لاکھ ٹن گندم ذخیرہ ہو سکتی ہے۔ حکومت پنجاب ہر سال فلور ملوں کو تقریباً 30 لاکھ ٹن گندم جاری کرتی ہے۔ گوداموں کی کمی کو پورا کرنے کے لئے 3.000 لاکھ میٹرک ٹن گندم کی ذخیرہ کاری کی گنجائش میں اضافے کا پروگرام بنایا اس سلسلے میں سائیلوز بنانے کے لئے ڈی جی خان، تونسہ، روجھان، جام پور، کوٹ ادو، جلال پور، نارووال، میانوالی، بھکر اور لاہور تحصیلوں کا انتخاب کیا۔

(ب) حکومت سٹیل یا کنکریٹ کے گوداموں میں سے انتخاب علاقے اور دوسرے ضروری عوامل کو مد نظر رکھ کے کرے گی۔ اس سلسلے میں E.O.I اخبار میں شائع کر دیا گیا ہے جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ فائبر گلاس کے بھڑولے استعمال کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہ تھی۔

(ج) سال 10۔2009 میں ذخیرہ کاری کی گنجائش میں اضافہ کرنے کے لئے 100 ملین روپے مختص کئے گئے جن میں سے 10.900 ملین روپے مستقل تھڑاجات تعمیر کرنے کے لئے استعمال کئے گئے جن پر تقریباً 36,000 میٹرک ٹن گندم سٹور ہو سکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2010)

فیصل آباد شہر میں فلور ملز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5942: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر کی فلور ملز اور ان کے مالکان کے نام بتائیں؟

(ب) ان فلور ملز کو مالی سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی گندم فراہم کی گئی؟

(ج) اس وقت کون کون سی فلور ملز کب سے بند پڑی ہیں؟

(د) کس کس فلور مل سے گندم چوری فروخت کرنے کی شکایت وصول ہوئی، ان کے نام کیا ہیں اور حکومت نے ان کے خلاف کیا کارروائی کی، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع فیصل آباد میں فلور ملز اور ان کے مالکان کے نام کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں مالی سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران جو گندم صوبائی ذخائر گودام سے فلور ملز کو جاری کی گئی اس کی ملز وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں بمطابق ریکارڈ صرف تین فلور ملز بند ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام فلور ملز	تاریخ
1	رحمان فلور ملز	07-04-2010
2	فیصل فلور ملز	07-04-2010 ان دونوں ملز نے ماہ
3	خان فلور ملز	16-04-2010 رمضان 2010

میں کوٹہ گندم اٹھایا

ہے۔

(د) مالی سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران ضلع فیصل آباد میں کسی فلور ملز کے خلاف گندم چوری فروخت کرنے کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2010)

گزشتہ دو سالوں کے دوران خرید کردہ گندم و اخراجات کی تفصیل

*6203: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حکومت پنجاب نے گزشتہ دو سالوں میں کل کتنی مقدار میں کسانوں سے براہ راست گندم خریدی ہے ہر سال کی ٹوٹل مقدار الگ الگ بیان فرمائیں؟

(ب) اس گندم کی خریداری کے لئے حکومت کی کل کتنی رقم خرچ ہوئی اور یہ رقم کن ذرائع سے حاصل کی گئی اگر بنک سے حاصل کی گئی تو کس بنک سے حاصل کی اور کیا شرح سود ادا کیا گیا؟

(ج) پنجاب حکومت نے بیرون ملک گندم برآمد کرنے کے لئے براہ راست خود بھی سودے کئے یا صرف ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان کے ذریعے گندم فراہم کی گئی اور کس ریٹ پر؟

(تاریخ وصولی 09 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 18 مئی 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) گزشتہ دو سالوں میں خرید کی گئی گندم کی مقدار درج ذیل ہے:۔

1) سال 10-2009 57.83 ملین ٹن

2) سال 11-2010 37.21 ملین ٹن

(ب) امسال 11-2010 میں گندم خریداری کے لئے مبلغ 8864560000 روپے تمام شیڈولڈ بنکوں سے حاصل کئے گئے۔ اپریل تا جون 2010 شرح سود 15.09 فیصد تھا۔

(ج) گندم برآمد کرنے کا اختیار وفاقی حکومت کو ہے۔ پنجاب حکومت کا اس میں کوئی عمل دخل نہ ہے۔ بہر حال ابھی تک کوئی گندم بیرون ملک برآمد نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2010)

سال 2008 اور 2009 ضلع سرگودھا کے لئے گندم خرید سے متعلقہ تفصیلات

*6204: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع سرگودھا میں گندم سٹور کرنے کے کتنے گودام کس کس جگہ واقع ہیں؟

(ب) سال 2008 اور 2009 میں ضلع سرگودھا کے لئے سرکاری ہدف گندم خرید کرنے کا کیا تھا کیا اسکے مطابق گندم خرید کی گئی اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) مذکورہ گوداموں میں کتنی گندم کو سٹور کیا گیا کتنے سٹور ناکارہ ہیں اور کتنی گندم کھلی جگہ پر سٹور کی گئی؟

(تاریخ وصولی 09 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 مئی 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع سرگودھا میں گندم سٹور کرنے کے لئے موجود گوداموں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام سنٹر	تعداد گودام	گنجائش ذخیرہ (میٹرک ٹن)
1	سرگودھا-I	1	500
2	سرگودھا-II	21	15000
3	آسیانوالہ	10	50000
4	بھلوال	4	2000
5	پھلروان	6	3000
6	سلانوالی	7	4100
7	شاہ نکدر	3	3000

8	شاہ پور	13	8300
		میزان	85900

(ب) سکیم 2008-09 حکومت پنجاب محکمہ خوراک کی وضع کردہ پالیسی کے مطابق سال 2008-09 میں ضلع سرگودھا کے لئے گندم کی خریداری کا ہدف 99000 ٹن مقرر کیا گیا تھا اور 62638 ٹن گندم خرید کی گئی، کاشتکاروں کی طرف سے مراکز خریداری گندم پر فروخت کے لئے لائی جانیوالی تمام گندم بمطابق محکمانہ پالیسی خرید کی گئی، اس سال گندم کی سرکاری قیمت مارکیٹ کی قیمت سے کم تھی لہذا کسان اپنی فصل منڈی میں فروخت کرنے کو ترجیح دیتے رہے۔

سکیم 2009-10 حکومت پنجاب محکمہ خوراک کی وضع کردہ پالیسی کے مطابق سال 2009-10 میں ضلع سرگودھا کے لئے گندم کی خریداری کا ہدف 198000 ٹن مقرر کیا گیا تھا اور 194683 ٹن گندم خرید کی گئی کاشتکاروں کی طرف سے مراکز خریداری گندم پر فروخت کے لئے لائی جانیوالی تمام گندم بمطابق محکمانہ پالیسی خرید کی گئی۔

(ج) مندرجہ بالا گوداموں اور کھلی جگہ پر ذخیرہ کی گئی گندم سکیم 2008-09 اور 2009-10 کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سکیم 2008-09 — سکیم 2009-10

نمبر شمار	گودام	مقدار گندم (میٹرک ٹن)	نمبر شمار	گودام	مقدار گندم (میٹرک ٹن)
1	گورنمنٹ گوداموں میں ذخیرہ	45478	1	گورنمنٹ گوداموں اور بنوں میں ذخیرہ	82140
2	پرائیویٹ گوداموں میں ذخیرہ	-	2	پرائیویٹ گوداموں میں ذخیرہ	1111
3	اوپن	17160	3	اوپن	111432

ضلع ہذا میں گندم صرف اور صرف ذخیرہ کاری کے قابل گوداموں میں ہی ذخیرہ کی گئی تاہم ضلع ہذا میں کل 335 بنز ناکارہ ہیں جن کی گنجائش ذخیرہ 11725 ٹن تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2010)

محکمہ خوراک کا بجٹ و دیگر تفصیلات

***6436: محترمہ سیمل کامران:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) یکم جنوری 2008 سے یکم جنوری 2010 تک محکمہ خوراک ضلع سرگودھا کو کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم سے گندم خریدی گئی اور کتنی رقم افسران اور اہلکاران کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ کی گئی؟

(ج) کتنی رقم افسران کی سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول وغیرہ پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم کا ان سالوں کے دوران خورد برد کا انکشاف ہوا اور اس خورد برد کے ذمہ داران کے خلاف جو کارروائی کی گئی، اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 مئی 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یکم جنوری 2008 سے یکم جنوری 2010 تک محکمہ خوراک ضلع سرگودھا کو گندم خرید کرنے کی مد میں مبلغ۔/6398622181 روپے فراہم کئے گئے۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) ضلع سرگودھا میں مذکورہ عرصہ کے دوران مبلغ۔/6398622181 روپے کی گندم خریدی گئی اور افسران اور اہلکاران کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر مبلغ۔/55146475 روپے خرچ کئے گئے۔

(ج) ضلع سرگودھا میں اسی عرصہ کے دوران افسران کی سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول وغیرہ پر مبلغ۔/973477 روپے خرچ ہوئے۔(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران ضلع سرگودھا میں کسی قسم کی خورد برد کا نہ کوئی انکشاف ہوا اور نہ ہی کوئی کارروائی اس ضمن میں عمل میں لائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2010)

فیصل آباد-گندم کے گودام و دیگر تفصیلات

*6818: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) فیصل آباد میں کتنے گندم کے گودام کہاں کہاں واقع ہیں، ان میں گندم سٹور کی گنجائش کتنی ہے؟

(ب) اس وقت کتنی گندم ان میں سٹور ہے کتنی گندم ان میں سٹور کرنے کی گنجائش باقی ہے؟

(ج) سال 2009 کے دوران کتنی گندم ان گوداموں سے فروخت کی گئی؟

(د) یہ گندم کس مجاز اتھارٹی کے حکم تحت فروخت کی گئی؟

(تاریخ وصولی 21 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 10 جون 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع فیصل آباد میں کل 133 گودام ہائے ذخیرہ گندم ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام سنٹر	محل وقوع	تعداد گودام	معیاری ذخیرہ کاری گنجائش (میٹرک ٹن)
1	سیٹ-I فیصل آباد	فیکٹری ایریا فیصل آباد	6	3000.000
2	سیٹ II فیصل آباد	فیکٹری ایریا فیصل آباد	8	4000.000
3	سیٹ III فیصل آباد	نزد ار شد مارکیٹ فیصل آباد	14	12000.000
4	سیٹ IV- فیصل آباد	بالمقابل امریکن ہسپتال فیصل آباد	1	1000.000
5	سیٹ V فیصل آباد	نزد ناولٹی پل فیصل آباد	5	5500.000
6	سیٹ VI فیصل آباد	نزد ار شد مارکیٹ فیصل آباد	1+15 = 16	52500.000
7	دار الاحسان	نزد ریلوے اسٹیشن دار الاحسان	4	2000.000
8	سر شمیر روڈ	نزد ریلوے اسٹیشن سر شمیر روڈ	2	2000.000
9	جڑانوالہ	نزد ریلوے اسٹیشن جڑانوالہ	17	1200.000
10	بچیانہ	نزد ریلوے اسٹیشن بچیانہ	8	4000.000
11	روڈالہ روڈ	نزد ریلوے اسٹیشن روڈالہ روڈ	2	2000.000

12	جھوک دتہ	نزد ریلوے اسٹیشن جھوک دتہ	8	4000.000
13	سمندری	نزد غلہ منڈی سمندری	5	5000.000
14	کنجوانی	نزد ریلوے اسٹیشن کنجوانی	10	5000.000
15	تاندلیانوالہ	نزد ریلوے اسٹیشن	10	5500.000
16	ماموں کانجن	نزد ریلوے اسٹیشن ماموں کانجن	17	65000.000
	میزان		133	184500.00

(ب) ضلع فیصل آباد کے گودام گندم ہائے ذخیرہ میں جو گندم ذخیرہ ہے وہ سکیم 10-2009 اور 11-2010 کی گندم ہے جس کی سنٹر وار ذخیرہ کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام سنٹر	ذخیرہ کردہ گندم (میٹرک ٹن)	بقایا گنجائش ذخیرہ
1	سیٹ-I فیصل آباد	5873.950	– –
2	سیٹ II فیصل آباد	6124.841	– –
3	سیٹ III فیصل آباد	17564.000	– –
4	سیٹ IV- فیصل آباد	1457.000	– –
5	سیٹ V فیصل آباد	7453.700	– –
6	سیٹ VI فیصل آباد	47862.325	– –
7	دارالاحسان	2918.400	– –
8	سر شمیر روڈ	2805.300	– –
9	جڑانوالہ	20187.900	– –
10	بچیانہ	5661.800	– –
11	روڈالہ روڈ	3301.700	– –
12	جھوک دتہ	5268.950	– –
13	سمندری	12677.900	– –

14	کنجوانی	6813.900	--
15	تاندلیانوالہ	9060.500	--
16	ماموں کانجن	73287.300	--
	میزان	228319.266	

(ج) ضلع فیصل آباد سے مالی سال 10-2009 کے دوران مورخہ 15-4-2010 تک 151606.647 میٹرک ٹن گندم سرکاری گوداموں سے فروخت کی گئی ہے۔

(د) حکومت پنجاب ہر سال گندم کا اجرأ پالیسی مجاز اتھارٹی یعنی چیف منسٹر پنجاب کی منظوری سے جاری کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2010)

ضلع راولپنڈی، گوداموں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6954: جناب محمد شفیق خان: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع راولپنڈی میں گندم سٹور کرنے کے کتنے گودام ہیں اور یہ کس کس جگہ واقع ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے محکمہ کی ملکیت ہیں اور کتنے کرایہ پر ہیں؟

(ج) سال 2008، 2009 اور 2010 میں گندم سٹور کرنے کا ضلع راولپنڈی میں کتنا ہدف مقرر تھا؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2010 تاریخ ترسیل 20 جون 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام پی آر سنٹر	تعداد گودام	جہاں واقع ہیں۔
1	اسلام آباد- I	26	سیکٹر آئی الیون فور نزد ریلوے کیرج فیکٹری
2	اسلام آباد-II	10	-ایضا-
3	اسلام آباد-III	11	-ایضا-
4	بنز راولپنڈی	32	ٹیپو روڈ نزد وقار النسا کالج راولپنڈی
5	گوجر خان	15	نزد ریلوے اسٹیشن گوجر خان
6	سہالہ	09	نزد ریلوے اسٹیشن سہالہ

7	کھوٹہ	04	کھوٹہ شہر
8	واہ	03	نزد پیر یر نمبر 2 واہ کینٹ
9	ٹیکسلا	03	نزد ریلوے اسٹیشن ٹیکسلا

(ب) تمام گودام محکمہ کی ملکیت ہیں۔

(ج) ضلع راولپنڈی میں مذکورہ سالوں میں گندم سٹور کرنے کا کوئی ہدف مقرر نہ کیا گیا تھا تاہم ضلع راولپنڈی میں جو گندم خرید کی گئی اس کی سال وار تفصیل درج ذیل ہے:۔

سکیم	خریداری
2008-09	1255 میٹرک ٹن
2009-10	1850 میٹرک ٹن

ضلع کی آبادی کی آٹے کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے گندم کی کمی کو باقی اضلاع سے پورا کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2010)

لاہور۔ محکمہ خوراک کے خرید کردہ باردانہ سے متعلقہ تفصیلات

*6958: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری 2008 سے آج تک محکمہ خوراک ضلع لاہور نے کتنا باردانہ کتنی رقم کا خرید کیا؟

(ب) کتنا باردانہ کسانوں کو ان سالوں میں برائے خرید گندم فراہم کیا گیا؟

(ج) کتنا باردانہ ان سالوں کے دوران خراب یا Damage ہوا؟

(د) کتنا باردانہ مذکورہ سالوں کے دوران محکمہ کے ملازمین نے خورد برد کیا؟

(ہ) خورد برد کرنے والے ملازمین کے خلاف جو کارروائی کی گئی، اس کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(و) کیا جیوٹ اور پولی تھین کے بیگ میں storage سے گندم کی Gluten میں فرق پڑتا ہے، اگر ہاں تو پولی تھین بیگ کو Prefer کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2010 تاریخ ترسیل 20 جون 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) محکمہ خوراک ضلع لاہور باردانہ خرید نہ کرتا ہے لہذا ضلع لاہور نے باردانہ کی خرید میں کوئی رقم خرچ نہ کی ہے۔

(ب) ان سالوں میں برائے خرید گندم فراہم کردہ باردانہ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	بوریاں
2008-09	54033
2009-10	642554
2010-11	418278

(ج) کوئی نہیں۔

(د) کوئی نہیں۔

(ہ) کوئی نہیں۔

(و) پنجاب میں جب گندم کی کٹائی و گہائی ہوتی ہے موسم شدید گرم اور خشک ہوتا ہے۔ جس بنا پر گندم میں نمی کا تناسب ذخیرہ کاری کے لئے نہایت موزوں ہوتا ہے۔ لہذا ذخیرہ کاری کے دوران گندم جیوٹ کی بوریوں میں ہو یا پولی پراپلین تھیلوں میں ہو گلوٹن کی کوالٹی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مزید براں جیوٹ کی بوریاں پولی پراپلین کے تھیلے سے چار گنا مہنگی ہیں۔ مہنگی بوریاں خریدنے کی صورت میں اس کے اثرات آٹے کی قیمت بڑھنے پر بھی ہو سکتے ہیں۔ لیکن پولی پراپلین کے تھیلے صرف Covered میں استعمال ہو سکتے ہیں۔ لہذا اوپن لگانے کے لئے جیوٹ کی بوریوں کا ہونا ضروری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2010)

صوبہ میں شوگر سیس فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*6960: جناب محمد محسن خاں لغاری: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب کے کون کون سے اضلاع شوگر سیس فنڈز کے حقدار تھے، لیکن 2008-09 میں ان کے شوگر سیس میں فنڈز جاری نہیں کئے گئے؟

(ب) ضلع فیصل آباد، گجرات، وہاڑی، منڈی بہاؤالدین، شیخوپورہ، قصور، جھنگ، خوشاب، بھکر، لیہ اور ڈیرہ غازی خان کے لئے 2007-08 اور 2008-09 میں کتنی رقم شوگر سیس فنڈز میں مختص / وصول ہوئی، اور کتنی سکیموں کے لئے ان دو سالوں میں کتنے فنڈز Release کئے گئے؟

(ج) کیا حکومت نے یہ ہدایات جاری کی ہیں کہ شوگر سیس فنڈ کے ذریعے جو سکیمیں بنائی جائیں ان کی مشاورت میں صوبائی اور قومی اسمبلی کے ممبران کو بھی شامل کیا جائے اگر جواب نہ میں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کون سے شوگر مل مالکان ہیں جن کے ذمہ شوگر سیس کی ایک کروڑ روپے سے زائد رقم واجب الادا ہے، یہ رقم کتنے عرصہ سے واجب الادا ہے مالکان کے نام اور شوگر ملز کے نام سے مطلع فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2010 تاریخ ترسیل 20 جون 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) صوبہ پنجاب سال 09-2008 میں جو اضلاع شوگر سیس فنڈ کے حق دار تھے ان کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اور وہ تمام اضلاع جن کو محکمہ خزانہ نے سال 09-2008 میں سیس فنڈ کی رقم بمطابق حصہ جاری کرنا تھی مگر کی نہ ہے ان کی فہرست (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 08-2007 اور 09-2008 میں ان اضلاع کے لئے پچپن کروڑ چھ لاکھ آٹھ ہزار آٹھ سو پچپن (550608855) روپے کی رقم شوگر سیس فنڈ میں وصول ہوئی جس کی ضلع وار تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اضلاع مذکورہ کے لئے برائے سال 08-2007 اور 09-2008 میں ٹوٹل 96 سکیموں کے لئے اکتالیس کروڑ اکانوے لاکھ انتیس ہزار چھ سو بارہ (419129612) روپے کی رقم Release ہوئی جس کی ضلع وار تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

ضلع	ترقیاتی منصوبوں کی تعداد	جاری شدہ فنڈ سال 08-2007	جاری شدہ فنڈ سال 09-2008	ٹوٹل جاری شدہ فنڈ
فیصل آباد	26	79752222	1818232	97934554
منڈی بہاؤالدین	28	35201145	31213538	66414683
وہاڑی	2	11458888	2037435	13496323
قصور	8	39890686	33459324	73350010
جھنگ	4	89119884	26715633	11583551
لیہ	3	20459887	0	20459887
بھکر	7	17275417	0	17275417
گجرات	0	1043581	591274	1634855
شیخوپورہ	0	245998	344302	590300
ڈیرہ غازی خان	0	423976	252495	676471

خوشاب	18	11312806	148789	11461595
ٹوٹل	96	306184490	112945122	419129612

مذکورہ اضلاع میں سے صرف گجرات، شیخوپورہ، ڈیرہ غازی خان میں ان سالوں میں کوئی ڈویلپمنٹ سکیم نہ شروع کی گئی۔

(ج) شوگر سیس کے ذریعے جو سکیمیں بنائی جاتی ہیں ان کی منظوری 31-12-2008 تک صوبائی سیس کمیٹی دیا کرتی تھی جب کہ یکم جنوری 2009 کے بعد تمام شوگر سیس کے منصوبہ جات کی منظوری ڈویژنل سیس کمیٹی دیتی ہے۔شوگر سیس رولز 1964 کے رول 9 میں یہ دیا گیا ہے کہ متعلقہ رکن صوبائی اسمبلی جس کے حلقہ میں شوگر ملز واقع ہو وہ ڈسٹرکٹ سیس کمیٹی کا ممبر ہو گا۔متعلقہ قانون کی کاپی (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) شوگر سیس کی رقم تمام شوگر ملز سے سال 09-2008 تک پوری وصول کی جا چکی ہے۔موجودہ سیزن 10-2009 میں صرف عبداللہ شوگر مل اوکاڑہ کے ذمہ سیس کی مد میں ایک کروڑ سے زیادہ رقم کی ادائیگی باقی ہے۔مذکورہ مل کے مالک کا نام میاں وقاص ریاض ہے تاہم سیس کی مد میں چار شوگر ملز کی طرف کل ایک کروڑ ستر لاکھ ستائیس ہزار تہتر (17027073) روپے کی رقم واجب الادا ہے۔جن شوگر ملز سے سیس کی رقم وصول ہونا باقی ہے۔ان کی فہرست (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ان تمام شوگر ملز کے خلاف قانون کے مطابق کین کمشنر نے فیصلہ کر دیا ہے۔اصل رقم کی ریکوری مع جرمانہ کی رقم کے لئے ملز مذکورہ کو احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں۔چونکہ مذکورہ ملز قانون کے مطابق کین کمشنر کے فیصلہ کے خلاف اپیل کا حق رکھتی ہیں جس کی میعاد 30 دن ہے۔مروجہ معیار کے ختم ہونے پر ملز مذکورہ سے سیس کی رقم کو مع جرمانہ Arrears of Land Revenue کے تحت وصول کر لی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2010)</u>

<u>سرگودھا۔شوگر سیس فنڈ سے سڑکوں کی تعمیر و مرمت کی تفصیلات</u>

*7046: <u>چودھری عامر سلطان چیمہ:</u> کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت شوگر ملوں سے ہر شوگر مل کے حلقہ میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت کیلئے شوگر سیس فنڈ وصول کرتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ضلع سرگودھا کی نیشنل شوگر مل کے زون میں گذشتہ دو سال میں کتنی سڑکیں تعمیر و مرمت کیلئے منظور کی گئی ہیں؟

(ج) ان سڑکوں میں سے کون کون سی سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں اور کتنی ابھی تک نامکمل ہیں اور کیوں؟

(تاریخ وصولی 29 مئی 2010 تاریخ ترسیل 11 اگست 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) جی ہاں صوبائی حکومت Punjab Finance Act, 1964 کی دفعہ 12 کے تحت شوگر ملوں سے ہر سال شوگر سیس وصول کرتی ہے۔ متعلقہ دفعہ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جس کے مطابق سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر اخراجات کا پچاس فیصد گنے کے کاشتکار برداشت کرتے ہیں اور بقیہ پچاس فیصد شوگر ملیں ادا کرتی ہیں۔

(ب) سال 09-2008 اور 10-2009 میں نیشنل شوگر مل کے زون میں تعمیر و مرمت کے لئے کوئی سکیم فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے مجاز اتھارٹی سے منظور نہ ہوئی ہے۔

ج) چونکہ سال 09-2008 اور 10-2009 میں کوئی سکیم شروع ہی نہ ہوئی، اس لئے تکمیل بھی نہیں ہوئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2010)</u>

<u>پنجاب میں گندم خریدنے کی تفصیلات</u>

*7122: <u>جناب شیر علی خان:</u> کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت پنجاب نے اپریل 2008 سے اپریل 2010 تک کل کتنی مقدار میں کسانوں سے براہ راست گندم خریدی ہے، ہر سال کی کل مقدار الگ الگ بیان فرمائیں؟

(ب) اس گندم کی خریداری کے لئے حکومت کی کل کتنی رقم خرچ ہوئی اور یہ رقم کن ذرائع سے حاصل کی گئی، اگر بنک سے حاصل کی گئی تو کس بنک سے حاصل کی اور کیا شرح سود ادا کیا گیا؟

(ج) پنجاب حکومت نے بیرون ملک گندم برآمد کے لئے براہ راست خود بھی سودے کئے یا صرف ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان کے ذریعے گندم فراہم کی گئی اور کس ریٹ پر؟

(تاریخ وصولی 08 جون 2010 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) اپریل 2008 تا اپریل 2010 خرید کی گئی گندم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سال	خرید گندم (ملین ٹن)
1	2008-09	2.55
2	2009-10	5.78

3	2010-11	3.72

(ب) مذکورہ سالوں میں گندم خریداری کے لئے خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	شرح سود	رقم (روپے)
2008-09	11.09 فیصد	40451897255
2009-10	14.77 اور 15.73 فیصد	138232200251
2010-11	15.09 فیصد	88645600000

یہ رقوم تمام شیڈولڈ بنکوں سے حاصل کی گئیں جن کے نام درج ذیل ہیں:-

نیشنل بنک، یونائٹڈ بنک، مسلم کمرشل بینک، حبیب بنک، الائیڈ بنک، بنک آف پنجاب، نب بنک، عسکری بنک، فسٹ وومن بنک، الحبیب بنک، حبیب میٹرو بنک، سنہری بنک، فیصل بنک، الفلاح بنک، الحبیب اسلامی بنک، HMP اسلامی، سنہری اسلامی بنک، فیصل اسلامی بنک، الفلاح اسلامی بنک، البراکا اسلامی بنیک، خیبر اسلامی بنک، ایمرٹس گلوبل بنک، داؤد اسلامی بنک، بنک اسلامی۔

(ج) گندم برآمد کرنے کا اختیار وفاقی حکومت کو ہے۔ پنجاب حکومت کا اس میں کوئی عمل دخل نہ ہے۔ بہر حال ابھی تک کوئی گندم بیرون ملک برآمد نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2010)

سیالکوٹ، فلور ملز اور کوٹہ گندم سے متعلقہ تفصیلات

***7260: رانا آصف محمود:** کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ میں کل کتنی فلور ملز ہیں، ان کے اور مالکان کے نام بتائیں؟

(ب) ان فلور ملز کو سال 2009 اور 2010 کے دوران کتنی گندم فراہم کی گئی ہے، تفصیل ملز وائز بتائیں؟

(ج) ان میں سے کتنی کب سے بند پڑی ہیں، کیا حکومت ان تمام ملوں کے سال 2009 اور 2010 کے بل بجلی چیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) کتنی فلور ملز کو گندم کا کوٹہ ان کے مقررہ ہدف سے زیادہ دیا گیا؟

(ہ) کس کس فلور ملز کے خلاف گندم چوری کے تحت تحقیقات ہو رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) سیالکوٹ میں کل اٹھارہ فلور ملز ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام فلور ملز	نام مالک
1	ملک فلور ملز، حاجی پورہ سیالکوٹ	ملک عبدالغفار
2	حیدر فلور ملز، ڈیفنس روڈ سیالکوٹ	شیخ ظہور احمد
3	المنیر فلور ملز، پسرور روڈ سیالکوٹ	چودھری محمد یونس
4	ستارہ فلور ملز، پسرور روڈ سیالکوٹ	چودھری محمد یونس
5	شاہ آباد فلور ملز، حاجی پورہ سیالکوٹ	سید نور احمد گیلانی
6	چیمہ فلور ملز، حاجی پورہ سیالکوٹ	غلام غوث چیمہ
7	حاجی اللہ رکھا، ایضا-	غلام میراں چیمہ
8	سلیم فلور ملز، حاجی پورہ سیالکوٹ	محمد سلیم بٹ
9	پاک رائس فلور ملز، سرکلر روڈ، سیالکوٹ	میاں عابد جاوید
10	شاہین فلور ملز، سرکلر روڈ، سیالکوٹ	محمد انور
11	سلطان فلور ملز، چپراڑ روڈ سیالکوٹ	چودھری صابر سلطان
12	الفلاح فلور ملز، نئی غلہ منڈی، سیالکوٹ	جاوید اینڈ برادرز
13	سیالکوٹ فلور ملز، ڈسکہ روڈ سیالکوٹ	احسن بشیر
14	ملکھانوالہ فلور ملز سیالکوٹ	سلیمان چیمہ
15	عنایت چیمہ فلور ملز، سمبڑیال	محمد اشفاق چیمہ
16	پاک فلور ملز، سمبڑیال	محمد اشفاق چیمہ
17	چونڈہ فلور ملز، ڈسکہ	محمد ارشد چیمہ
18	النور فلور ملز، پسرور	میاں محمد انور

(ب) سیالکوٹ کی فلور ملز کو سال 10-2009 میں دی گئی گندم کی تفصیل یہ ہے:-

نمبر شمار	نام فلور ملز	تعداد میٹرک ٹن
1	ملک فلور ملز، حاجی پورہ سیالکوٹ	4570.300
2	حیدر فلور ملز، ڈیفنس روڈ سیالکوٹ	4510.700

956.650	المنیر فلور ملز، پسرور روڈ سیالکوٹ	3
2932.900	ستارہ فلور ملز، پسرور روڈ سیالکوٹ	4
2346.100	شاہ آباد فلور ملز، حاجی پورہ سیالکوٹ	5
1384.200	چیمہ فلور ملز، حاجی پورہ سیالکوٹ	6
825.500	حاجی اللہ رکھا، ایضا-	7
2074.500	سلیم فلور ملز، حاجی پورہ سیالکوٹ	8
1697.400	پاک رائس فلور ملز، سرکلر روڈ، سیالکوٹ	9
474.150	شاہین فلور ملز، سرکلر روڈ، سیالکوٹ	10
3484.750	سلطان فلور ملز، چپراڑ روڈ، سیالکوٹ	11
4793.300	الفلاح فلور ملز، نئی غلہ منڈی، سیالکوٹ	12
_	سیالکوٹ فلور ملز، ڈسکہ روڈ سیالکوٹ	13
1702.700	ملکھانوالہ فلور ملز سیالکوٹ	14
3864.550	عنایت چیمہ فلور ملز، سمبڑیال	15
-	پاک فلور ملز، سمبڑیال	16
5149.250	چونڈہ فلور ملز، ڈسکہ	17
1776.140	النور فلور ملز، پسرور	18
41543.090	کل میزان	

(ج) 1) سیالکوٹ فلور ملز مورخہ 28-10-2005 سے تاحال بند ہے-

2) پاک فلور ملز، سمبڑیال مورخہ 16-04-2009 تا 06-09-2010 بند رہی ہے-

3) تمام فلور ملز کے بجلی کے بل کی چیکنگ حکومت کی پالیسی وہدایات پر عمل کرتے ہوئے ماہانہ کی بنیاد پر کی جاتی ہے-

(د) کسی فلور ملز کو بھی گندم کا کوٹہ مقررہ ہدف سے زائد نہیں دیا گیا-

(ہ) مندرجہ بالا فلور ملز میں سے کسی کے خلاف بھی گندم چوری کی تحقیقات نہیں ہو رہی ہیں-

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2010)</u>

گوجرانوالہ، گوداموں میں پڑی لاکھوں روپے مالیت کی گندم خراب ہونے کی تفصیلات

***7346: محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ میں محکمہ فوڈ کے گوداموں میں پڑی لاکھوں روپے مالیت کی سینکڑوں ٹن گندم کیڑا لگنے سے خراب ہونا شروع ہو گئی ہے۔پی آر سنٹر 2 میں اس وقت تین لاکھ 79 ہزار ٹن نئی اور 2 لاکھ میٹرک ٹن پرانی اور 360 ٹن imported گندم کا سٹاک موجود ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ imported گندم کے خراب ہونے کی وجہ سے فلور ملوں نے بھی اسے خریدنے سے انکار کر دیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کیڑا لگنے کی وجہ سے لاکھوں میٹرک ٹن دیسی گندم کے خراب ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا مذکورہ گندم کو محفوظ کرنے کے انتظامات کئے گئے ہیں نیز غفلت کے ذمہ دار افسروں اور اہلکاروں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 8 ستمبر 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) درست نہ ہے۔پی آر سنٹر 2 گوجرانوالہ میں اس وقت نئی سکیم 11-2010 کی 11428.900 میٹرک ٹن، جب کہ پرانی سکیم 10-2009 کی 8812.600 میٹرک ٹن اور غیر ملکی گندم 1329.558 میٹرک ٹن ذخیرہ ہے۔تمام ذخیرہ گندم درست حالت میں ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔کسی بھی فلور ملز نے گندم خریدنے سے انکار نہ کیا ہے، کیونکہ گندم درست حالت میں ذخیرہ شدہ ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔اس سلسلہ میں عرض ہے کہ ذخیرہ گندم کو سسری کھپرا سے محفوظ رکھنے کے لئے زہریلی دھونی دی گئی ہے جس کی وجہ سے گندم کے خراب ہونے کا خدشہ نہ ہے۔

(د) جزوہائے بالا درست نہ ہیں۔تمام ذخیرہ شدہ گندم محفوظ ہے اور مستقبل میں بھی محفوظ رکھنے کے انتظامات مکمل ہیں چونکہ کوئی گندم خراب نہ ہوئی ہے اس لئے عملہ کے خلاف کارروائی نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2010)

ضلع گجرات، محکمہ کے گودام ودیگر تفصیلات

*7349: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ فوڈ کے کتنے گودام ہیں ہر گودام میں اس وقت کتنی کتنی گندم سٹور ہے؟

(ب) ہر گودام پر کتنا عملہ کام کر رہا ہے، گندم کو محفوظ رکھنے کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 8 ستمبر 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) اس وقت ضلع گجرات میں محکمہ خوراک کے دو عدد سرکاری سنٹر ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سنٹر کا نام	تعداد گودام	سٹور کردہ گندم (میٹرک ٹن)
1	پی آر سنٹر گجرات	11	10757.300
2	پی آر سنٹر لالہ موسیٰ	05	5027.700

اس کے علاوہ پرائیویٹ سنٹر ہیں جہاں گندم اوپن (گنجیوں میں) سٹور کی گئی ہے۔

1	پرچیز سنٹر، منگوال	10	2629.300
2	پرچیز سنٹر ڈنگہ	1	283.500

(ب) ضلع گجرات میں گودام وار سٹاف کی تعیناتی درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سنٹر	اے ایف سی	ایف جی آئی	ایف جی ایس	چوکیدار
1	گجرات	1	2	1	7
2	لالہ موسیٰ	1	1	1	3
3	منگوال	–	2	–	4
4	ڈنگہ	–	2	–	2

1۔ پی آر سنٹر گجرات اور لالہ موسیٰ میں گندم سرکاری گوداموں میں ذخیرہ کی گئی ہے۔ گندم محفوظ رکھنے کے لئے کیمیائی دھونی دی گئی ہے۔ مزید گندم کی حفاظت کے لئے دن اور رات کو چوکیدار ڈیوٹی کرتے ہیں۔

2۔ پرچیز سنٹر منگوال اور ڈنگہ میں گندم اوپن (گنجیوں میں) ذخیرہ کی گئی ہے۔ ذخیرہ گندم کی حفاظت کے لئے ترپالیں اور پولی تھین کیپ استعمال کئے گئے ہیں اور کیمیائی دھونی بھی دی گئی ہے۔ اس وقت ضلع گجرات میں ذخیرہ کردہ گندم کی حالت تسلی بخش ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2010)

ضلع چنیوٹ، بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*7354: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2009 سے اب تک محکمہ خوراک ضلع چنیوٹ کو کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم سے گندم خرید کی گئی اور کتنی رقم افسران اور اہلکاران کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ کی گئی؟

(ج) کتنی رقم سرکاری افسران کی گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول وغیرہ پر خرچ کی گئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 04 اگست 2010 تاریخ ترسیل 7 ستمبر 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) چنیوٹ میں محکمہ خوراک کا ضلعی دفتر مورخہ یکم اپریل 2010 کو قائم ہوا اب تک اس ضلع کو مبلغ -/3218277587 روپے فراہم کئے گئے ہیں۔

(ب) گندم کی خریداری پر مبلغ -/3212812678 روپے خرچ ہوئے۔ جہاں تک دفتر کے عملہ کی تنخواہوں کا تعلق ہے اس پر اور ٹی اے / ڈی اے کی مد میں مبلغ -/286299 روپے خرچ ہوئے۔

(ج) چونکہ اس ضلع میں خوراک کے دفتر میں کوئی گاڑی نہیں ہے لہذا اس مد میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2010)

ضلع چنیوٹ، فلور ملز کی تفصیلات

*7360: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں کتنی فلور ملز کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان ملوں کا سالانہ کتنا گندم کا کوٹہ مختص شدہ ہے؟

(ج) کیاان فلور ملوں کو ان کی ضرورت کے مطابق گندم حکومت فراہم کرتی ہے، اگر کم فراہم کرتی ہے تو اسکی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 04 اگست 2010 تاریخ ترسیل 8 ستمبر 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع چنیوٹ میں 2 فلور ملز لغاری اور حسن فلور ملز کام کر رہی ہیں۔

(ب) امسال محکمہ خوراک پنجاب نے تاحال کوئی گندم کوٹہ مختص نہ کیا ہے۔

(ج) محکمہ خوراک حکومت پنجاب فلور ملز کو انکی استعداد پسائی کے مطابق اوپن پالیسی کے تحت ان کی ضرورت کے مطابق گندم فراہم کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2010)

ضلع سرگودھا۔مراکز گندم کی تعداد و دیگر تفصیلات

7472: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں گندم خرید کے مراکز کتنے ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) اس ضلع میں سال 2009 اور 2010 کے دوران کتنی گندم خرید کی گئی؟

(ج) اس ضلع میں کتنے مستقل مراکز خرید گندم اور کتنے عارضی ہیں؟

(د) اس ضلع میں سال 2009 کے دوران کتنی گندم کس کس جگہ کس کس بنا پر خراب ہوئی اور اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2010 تاریخ ترسیل 6 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع سرگودھا میں کل پندرہ خریداری مراکز ہیں جنکی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام سنٹر
1	پی آر سنٹر سرگودھا۔I
2	پی آر سنٹر سرگودھا۔II
3	پی آر سنٹر آسیانوالہ
4	پی آر سنٹر بھلوال

5	پی آر سنٹر پھلروان
6	پی آر سنٹر سلانوالی
7	پی آر سنٹر شاہ نکدر
8	پی آر سنٹر شاہ پور
9	عارضی سنٹر فروکہ
10	عارضی سنٹر سالموڈ
11	عارضی سنٹر کوٹھ من
12	عارضی سنٹر بلال پور
13	عارضی سنٹر سوبھاگہ
14	عارضی سنٹر جھاوریاں
15	عارضی سنٹر میانی

(ب)

خریداری سکیم 10۔2009	خریداری سکیم 11۔2010
193578.438 میٹرک ٹن	124594.550 میٹرک ٹن

(ج)

مستقل مراکز خرید	عارضی مراکز خرید
آٹھ (8)	سات (7)

(د) اس ضلع میں سال 10۔2009 کے دوران کسی بھی مرکز خریداری پر گندم خراب نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2010)

ضلع سرگودھا۔شوگر ملز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7473: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا میں کتنی شوگر ملز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان فلور ملز سے سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران کتنی رقم شوگر سیس کی مد میں وصول ہوئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم کن کن ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوئی، ان منصوبوں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) یہ منصوبے کس کس کی سفارش پر شروع ہوئے؟

(ہ) شوگر سیس فنڈ خرچ کرنے کی مجاز اتھارٹی کون ہے؟

(و) شوگر سیس فنڈ کہاں کہاں خرچ ہو سکتا ہے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2010 تاریخ ترسیل 6 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع سرگودھا میں چار شوگر ملز ہیں جن کا محل وقوع مندرجہ ذیل ہے:-

1- چشتیہ شوگر ملز سلانوالی، تحصیل ساہیوال ضلع سرگودھا

2- نیشنل شوگر ملز سیال موڑ، تحصیل کوٹ مومن ضلع سرگودھا

3- عبداللہ II شوگر ملز، تحصیل شاہپور ضلع سرگودھا

4- نون شوگر ملز، تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا

(ب) ان شوگر ملز سے جو رقم شوگر سیس کی مد میں موصول ہوئی اس کی تفصیل یوں ہے۔

مل کا نام	وصول شدہ سیس 09-2008	وصول شدہ سیس 10-2009
عبداللہ II شوگر ملز	69,40,445	74,13,484
چشتیہ شوگر ملز	1,05,11,901	59,33,252
نون شوگر ملز	1,34,30,171	1,10,45,068
نیشنل شوگر ملز	78,70,314	40,21,106
میزان	3,87,52,831	2,84,12,910

(ج) سال 09-2008 اور سال 10-2009 میں جو ترقیاتی منصوبہ جات شروع ہوئے ان کے نام اور تخمینہ لاگت منسلکہ "الف" اور "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(د) یہ منصوبے ملز انتظامیہ اور علاقہ کے کاشتکاروں کی سفارش پر شروع ہوئے۔

(ہ) شوگر سیس فنڈ کو خرچ کرنے کی مجاز اتھارٹی متعلقہ ضلع کا ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر ہوتا ہے۔

(و) پنجاب فنانس ایکٹ 1964 کے سیکشن 12(4) اور شوگر سیس رولز 1964 کے رول 8(4) میں ان تمام مدات جن پر سیس کی رقم خرچ کی جا سکتی ہے اس کا تفصیلی ذکر موجود ہے۔ متعلقہ قوانین کی کاپی منسلکہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2010)

لاہور مقصود احمد ملک

11 جنوری 2011 سیکرٹری